Regd No L 5254

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ۔ عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

ٹیلیفون نمبر ۲۹۷

# روزنامہ الفضل لاہور

(پاکستان)

شرح چندہ
سالانہ ۲۴ روپے
ششماہی ۱۳ "
سہ ماہی ۷ "
ماہوار ۲½ "

یوم چہار شنبہ
۸ ذیقعدہ ۱۳۶۹ھ

| جلد ۳۸/۴ | ۲۳ ظہور ۱۳۲۹ ہش | ۲۳ اگست ۱۹۵۰ء | نمبر ۱۹۵ |
|---|---|---|---|

## ایک لاکھ کے قریب کمیونسٹ فوج میدان میں اُتری ہوئی ہے اور تمام محاذ پر گھمسان کا رن پڑ رہا ہے

### شمالی کوریا کے دستوں نے امریکی صفوں کے شمالی اور جنوبی مورچوں میں شگاف ڈال دیئے

ٹوکیو ۲۲ اگست: تازہ ترین خبروں سے پتہ چلتا ہے۔ کہ تمام محاذ پر اس وقت شمالی کوریا نے ایک لاکھ فوج جھونکی ہوئی ہے۔ اور ہر جگہ گھمسان کا رن پڑ رہا ہے۔ لڑائی کی شدت کا اندازہ اس امر سے لگایا جا سکتا ہے کہ ایک مقام پر کبھی امریکی فوج قابض ہو جاتی ہے۔ تو کبھی شمالی کوریا کے دستے امریکی فوجوں کو دھکیل کر اُسے پھر اپنے قبضہ میں لے لیتے ہیں۔ چند گھنٹوں کے اندر اندر بعض مقامات پر یکے بعد دیگرے دونوں کی پیشقدمی اور پسپائی کئی بار عمل میں آ چکی ہے۔ ایک خبر کے مطابق کمیونسٹ فوجوں نے شدید حملے کر کے امریکی صفوں کے شمالی اور جنوبی مورچوں میں شگاف ڈال دیئے ہیں۔ اور اب جنوبی کوریا کے عارضی دارالحکومت تائیگو اور امریکی رسد کی آخری بندرگاہ پوسان کے لئے دو خطرے نئے پیدا ہو گئے ہیں۔ اس وقت تائیگو سے تیرہ میل شمال میں لڑائی ہو رہی ہے۔ شمالی کوریا کی فوجیں لڑتے لڑتے امریکی مورچوں کے پیچھے پہنچ گئی ہیں۔ اور جنوب کی طرف جانے والی بڑی سڑک کو کاٹنے کی کوشش کر رہی ہے۔ ادھر جنوبی محاذ پر پوسان سے ۳۵ میل مغرب کی جانب شدید لڑائی جاری ہے۔

## ہندوستان نے تمام ریاست میں رائے شماری کرانے کے متعلق سر ڈکسن کی پیش کردہ تجویز کو منظور نہ کیا

### اپنے مشن کی ناکامی پر سلامتی کونسل کے نمائندۂ کشمیر کا توضیحی بیان!

کراچی ۲۲ اگست۔ سلامتی کونسل کے نمائندۂ کشمیر سر اوون ڈکسن نے کشمیر کے جھگڑے کو طے کرنے کے سلسلے میں اب تک جو کوششیں کی تھیں ان میں اپنی ناکامی کا آج شام انہیں نے رسمی طور پر اعلان کر دیا۔ اس سلسلے میں ایک بیان جاری کرتے ہوئے انہوں نے کہا میں نے کشمیر کی گتھی سلجھانے کے لئے ہم ارشارچ کی قرارداد اور کے دائرے کے اندر رہتے ہوئے تمام امن سے ہٹ کر جو کوششیں بھی کیں۔ میں ان میں ناکام رہا ہوں۔ میرے خیال میں اس کے متعلق ہندوستان اور پاکستان کے درمیان جو اختلافات رونما ہو گئے ہیں۔ ان کے جلد دور ہونے کی کوئی اُمید نہیں ہے۔ سر اوون ڈکسن کراچی سے کل صبح لنڈن روانہ ہو رہے ہیں۔ جہاں سے وہ لیک سکسس جائیں گے۔ اور سلامتی کونسل کو اپنے مشن کی ناکامی کے متعلق اطلاع دیں گے۔

بیان میں انہوں نے اپنی ناکامی کی وجوہات پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا ہے۔ سلامتی کونسل کی منظور کردہ قراردادوں کے عین مطابق میں نے جموں و کشمیر کی ساری ریاست میں ایک ساتھ رائے شماری کرانے کی جو تجاویز پیش کیں۔ ہندوستان کے وزیراعظم پنڈت جواہر لال نہرو نے انہیں منظور کرنے سے انکار کر دیا۔ ہندوستان کا یہ رویہ دیکھتے ہوئے میں نے مجبوراً دوسری صورت اختیار کی۔ اور تجویز کیا کہ ریاست کے بڑے حصے کو دونوں کے باہمی سمجھوتہ سے آپس میں تقسیم کر دیا جائے اور باقی حصہ میں رائے شماری کرائی جائے لیکن پاکستان سلامتی کونسل کی منظور کردہ قراردادوں کی روشنی میں اس بات پر مضبوطی سے قائم رہا۔ کہ ساری ریاست میں بیک وقت خالص جمہوری اصولوں پر رائے شماری کی جائے۔ اس کے بعد میں نے ایک اور تجویز پیش کرنے کا فیصلہ کیا اور بعض حصے دونوں وزرائے اعظم کو بتلائے۔ لیکن اس تجویز کے ابتدائی مراحل میں ہی ہندوستان کے وزیراعظم پنڈت نہرو نے شدید اختلاف کا اظہار کیا۔ اور ایسی روش اختیار کی کہ مجھے اس تجویز کو پیش کرنا عبث نظر آیا۔ اور میں نے اپنی کوششوں کو مزید جاری رکھنے کا ارادہ ترک کر دیا۔

سر اوون ڈکسن نے بیان میں وجوہات ناکامی کی مزید وضاحت کرتے ہوئے کہا جب میں یہاں آیا تھا۔ تو یہ بات سلامتی کونسل کی وساطت سے دونوں حکومتوں کے درمیان طے ہو چکی تھی۔ کہ ساری ریاست جموں و کشمیر کے الحاق کا فیصلہ آزاد و غیر جانبدار استصواب رائے کے جمہوری طریقے کے مطابق عمل میں آئیگا۔ لڑائی بند ہو چکنے کے بعد رائے شماری ہونی تھی۔ لیکن اس سے قبل فوجیں ہٹانے کے متعلق بہت سی مشکلات درپیش تھیں۔ اور مجھے اولین فرصت میں انہیں مشکلات کو دور کرنا تھا۔ چنانچہ میں نے دونوں وزرائے اعظم کو دعوت دی اور ان کے سامنے اس گتھی کو سلجھانے کے لئے بعض تجاویز پیش کیں۔ ابتداءً ہندوستان نے انہیں ماننے سے انکار کیا۔ جس پر میں نے بعض پہلوؤں کے دوسرے بدل بھی پیش کئے لیکن جہاں پاکستان سلامتی کونسل کی پاس شدہ قراردادوں پر مضبوطی سے قائم رہا۔ وہاں ہندوستان نے ایک حصۂ ریاست میں رائے شماری کی نیم آمادگی کے اظہار کے سوا کسی تجویز کو منظور نہ کیا اور یہ گفت و شنید جس کا میں نے آغاز کیا تھا مزید جاری نہ رہ سکی۔ آخر میں انہوں نے اُمید ظاہر کی۔ کہ اس مسئلہ کی جس قدر چھان بین ہو چکی ہے۔ اُس کی روشنی میں میں یہ سمجھنے کے لئے تیار نہیں ہوں کہ ہندوستان و پاکستان اس مسئلہ کو حل نہیں کر سکیں گے امید یہی رکھنی چاہیئے۔ کہ وہ بالآخر اس میں کامیاب ہو جائیں گے۔

کراچی ۲۲ اگست: وزیراعظم مسٹر لیاقت علیخان کل تیسرے پہر نمائندگان پریس سے خطاب فرمائیں گے۔

## کوریا میں برطانوی فوج بھیجنے کیخلاف احتجاج

لنڈن ۲۲ اگست: ہانگ کانگ سے جو برطانوی فوج کوریا بھیجی جا رہی ہے۔ برطانیہ کی کمیونسٹ پارٹی کے سیکرٹری نے اس کے خلاف شدید احتجاج کیا ہے۔

## دنیا کا سب سے بڑا بجلی گھر!

ماسکو ۲۲ اگست: روس دریائے والگا کے کنارے ایک پن بجلی کا کارخانہ تعمیر کر رہا ہے جو مکمل ہو جانے پر دنیا بھر میں سب سے بڑا بجلی گھر ہوگا۔

## افغانستان میں شدید قسم کا قحط

کوئٹہ ۲۲ اگست: یہاں موصول شدہ خبروں سے پتہ چلتا ہے۔ کہ آج کل افغانستان انتہائی شدید قحط سے دوچار ہے۔ اس کی ایک وجہ تو افغانی روپے کی قیمت میں کمی ہے۔ دوسرے کابل کی حکومت وہاں کے سنجی اداروں کو پاکستان سے گیہوں درآمد کرنے سے روک رہی ہے۔ جس کا خمیازہ وہاں کے غریب اور مفلوک الحال عوام کو اٹھانا پڑ رہا ہے۔

## امریکہ اور کینیڈا میں وسیع پیمانے پر ہڑتال کا خطرہ

اوٹاوہ ۲۲ اگست: امریکہ اور کینیڈا میں ریل کے مزدوروں کی عام ہڑتال کا خطرہ بہت بڑھ گیا ہے۔ دونوں ملکوں کی حکومتوں اور ریلوے ملازمین کے درمیان تنخواہیں بڑھانے اور دیگر تمام قسم کی سہولتیں بہم پہنچانے کے متعلق عرصہ سے جھگڑا چل رہا تھا۔ اب یہ معاملہ نازک مرحلہ پر پہنچ گیا ہے۔ آج اوٹاوہ میں کابینہ کا اجلاس چار گھنٹہ تک جاری رہا۔ جس میں اس مسئلہ پر غور و خوض کیا گیا۔ خیال ہے کابینہ کا اجلاس کل بھی جاری رہے گا۔

ء کو بھی سرحد بنیاد قرار دیا گیا ہے۔

## اٹلی میں ایٹمی ریسرچ اور جنگی تیاریوں کے متعلق روسی الزامات کی تردید

روم ۲۲ اگست: حکومت اٹلی نے آج ایک سرکاری بیان میں روس کے اس الزام کی تردید کی ہے۔ کہ اٹلی وسیع پیمانے پر ایٹمی ریسرچ کر رہا ہے۔ بیان میں کہا گیا ہے۔ کہ اٹلی باقی ممالک کی طرح ایٹمی ریسرچ کا پورا پورا حق رکھتا ہے۔ اسے اس حق سے کوئی نہیں روک سکتا۔ ویسے روس کا یہ الزام بالکل غلط ہے۔ کہ اٹلی آج کل جنگی تیاریوں میں مصروف ہے۔ اور اسی بات کے پیش نظر وہ ایٹمی ریسرچ میں بڑھ چڑھ کر حصہ لے رہا ہے۔ روس نے یہ بھی الزام لگایا تھا۔ کہ معاہدے کے تحت اٹلی کو جتنی فوج رکھنے کی اجازت ہے۔ وہ اس میں بھی اضافہ کر رہا ہے۔ سرکاری بیان میں اس الزام

## کوریا کے متعلق سلامتی کونسل کا اجلاس

لیک سکسس ۲۲ اگست: آج یہاں سلامتی کونسل کا پھر اجلاس ہو رہا ہے۔ جس میں کوریا کے مسئلہ پر غور کیا جائے گا۔ خیال ہے۔ اس اجلاس میں وہ تجویز بھی زیر غور آئے گی۔ جو اس مسئلہ کے حل کرنے کے لئے ہندوستان نے تیار کی ہے۔

ایڈیٹر: روشن دین تنویر بی اے ایل ایل بی

مسعود احمد پرنٹر پبلشر نے کو آپریٹو کیپٹل پرنٹنگ پریس وطن بلڈنگ لاہور سے طبع کرا کر ۳ میکلیگن روڈ لاہور سے شائع کیا۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

# درویشوں کے رشتہ داروں سے تعاون کی دردمندانہ اپیل

(از مکرم ملک صلاح الدین صاحب ایم اے - دار المسیح قادیان)

احباب حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب دام فیضہم کے مکتوب میں ایک عبرتناک اور نصیحت آموز واقعہ کی تفصیل الفضل مورخہ ۱۱ اگست میں پڑھ چکے ہیں۔ جس میں قادیان سے بلا اجازت بھاگنے والے عبدالکریم سکنہ تترکیانی کے معاملہ میں حضور ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کا ارشاد گرامی درج تھا۔ میں اس تعلق میں صرف اتنا عرض کرنا چاہتا ہوں کہ بعض درویشوں کے دل برداشتہ ہونے میں ایک حد تک ان کے اقارب کا بھی دخل ہوتا ہے۔ مثلاً اس وقت قادیان میں ایک نوجوان درویش اپنے والدین کا اکلوتا بیٹا ہے گو اس کے والد کو اس وجہ سے ضرور تکلیف ہے کہ اگر بیٹا وطن میں ہو تو کام کاج میں مدد دے۔ لیکن ان کا یہ طریق کس قدر تکلیف دہ ہے کہ انہوں نے اپنے بیٹے کو ان تین سالوں میں ایک خط بھی نہیں بھیجا۔ بلکہ ستم پر ستم یہ کہ اس کی والدہ پر کئی دفعہ سختی کی اور ایک دو بار گھر سے بھی نکال دیا۔ محض اس وجہ سے کہ والدہ بیٹے کی اس قربانی پر خوش کیوں ہے اور کیوں اسے واپس نہیں منگواتی۔ اس صغیر سن درویش کے دل پر ایسی باتوں سے جو چھریاں چلتی ہوں گی۔ اس کا اندازہ لگانا مشکل ہے۔ لیکن یہ مخلص نوجوان کمال صبر سے سب کچھ برداشت کر رہا ہے۔ مگر یقیناً سب اقارب ایک جیسے نہیں اس مثال میں والد اور والدہ کے طریق کار میں زمین و آسمان کا فرق ہے۔ حق تو یہ ہے کہ اکثر درویش جو صبر و اطمینان سے بیٹھے ہیں اس کا بڑا سبب ان کے اقارب کی حوصلہ مندی اور صبر ہے اور اس میں کیا شک ہے کہ درویشوں کی اس قربانی میں (جسے قربانی کا نام دیتے ہوئے بھی شرم آتی ہے کہ لوگ دنیوی فوائد اور حب وطن کے جذبہ کے ماتحت اس سے بڑھ کر قربانیاں کرتے ہیں) ہمارے شریک کار ہیں۔ اور ثواب میں بھی شریک ہیں۔ بسا اوقات لوگ خیال کرتے ہیں کہ ہم آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم یا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے زمانہ میں ہوتے تو خوب قربانیاں کرتے وہ سوچیں تو سہی کہ جو شخص آجکل اپنے اقارب کی ادنیٰ قربانی پر بھی معترض ہے وہ ان زمانوں میں بھی کب فائدہ اٹھا سکتا تھا؟

بہرحال میں درویشوں کے اقارب سے خدا کی خاطر باادب عرض کرتا ہوں کہ وہ انہیں ایسے خطوط نہ لکھا کریں کہ جن سے ان کے دل جذبۂ قربانی سے معمور ہونے کی بجائے انہیں بے صبری یا خلاف نظام قدم اٹھانے پر آمادہ کریں بلکہ ہمیشہ ہمت افزائی اور وعظ و نصیحت کے خطوط لکھا کریں تاکہ وہ اس نازک زمانہ میں زیادہ سے زیادہ خدمت دین کر سکیں۔ عبادات میں ذوق و شوق سے حصہ لیں۔ اور جو خدمت بھی ان کے سپرد ہو اسے کمال بشاشت اور انبساط سے سرانجام دیں۔ اور اپنے افسران پر حسن ظنی رکھیں اور دل سے اطاعت کریں اور آخر میں سب بھائیوں سے درخواست کرتا ہوں کہ دعا کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ نے ہمیں جو اس وقت قادیان میں سکونت بخشی ہے ہمیں دینی رہنمائی راہوں پر چلنے کی توفیق عطا کرے اور ہمارا حافظ و ناصر ہو۔ آمین: خاکسار ملک صلاح الدین ایم اے

# احباب کی اطلاع کیلئے ضروری اعلان

جملہ سیکرٹری صاحبان مال و احمدی احباب کی اطلاع کیلئے اعلان کیا جاتا ہے کہ صدر انجمن احمدیہ کا حساب صرف لاہور اور کراچی کے بنکوں میں کھلا ہوا ہے۔ لیکن بعض دوست لائلپور اور چنیوٹ کے بعض بنکوں پر ڈرافٹ بنوا کر بھجوا دیتے ہیں جس کا کوئی فائدہ نہیں ہوتا۔ اس لئے احباب آئندہ صرف لاہور اور کراچی کے لائیڈز بنک یا حبیب بنک پر ڈرافٹ بنوا کر بھیجا کریں۔ چنیوٹ میں صرف آسٹریلیا بنک اور سنٹرل کوآپریٹو بنک کھلے ہیں۔ اگر ان بنکوں پر ڈرافٹ بنوا کر بھجوائے جائیں تو وہ کراسڈ (crossed) نہیں ہونے چاہئیں۔ بلکہ بغیر کراس کروانے کے (uncrossed) بھجوائے جائیں تا کہ وہاں سے نقد وصولی کر کے جلد تعمیل کی جا سکے۔ نیز ہمارے حسابات لاہور یا کراچی میں براہ راست روپیہ نقد یا بصورت چیک جمع کروانے کی صورت میں احباب کو بنک کی رسیدات مع تفصیل رقوم دفتر محاسب کو بھجوا دینی چاہئیں۔

تمام چیکس اور ڈرافٹ "اکاؤنٹنٹ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ" کے نام بنوا کر بھجوائے جایا کریں۔ تاکہ ان کی وصولی میں سہولت رہے۔

محاسب صدر انجمن احمدیہ ربوہ

# خدا نہاں ہے پر اہل نظر سے دور نہیں

(از مکرم نصیر احمد خان ایم - ایس سی ماڈل ٹاؤن لاہور)

گرائے برقِ تجلّی وہ کچھ ضرور نہیں
کہ تیرے دل کو ابھی عشق کا شعور نہیں

کوئی مسیح نفس کل یہ دے رہا تھا ندا
خدا نہاں ہے پر اہل نظر سے دور نہیں

حجر حجر پہ تجلّی شجر شجر جلوہ
کچھ آپ ہی کو فضیلت یہ کوہِ طور نہیں

میں جان دے کے یہ سمجھا وہ ہو گئے راضی
مگر کچھ اِس پہ بھی خوشنودیٔ حضور نہیں

نہیں کہ ان کے کرم پر یقیں نہیں مجھ کو
میں کیا کروں کہ طبیعت مری صبور نہیں

ہر ایک حال پہ راضی ہیں جس میں تو رکھے
گلہ ہے پھر بھی کہ بندے مرے شکور نہیں

اُسی کے فضل و کرم نے بچا لیا مجھ کو
بدی سے ورنہ طبیعت مری نفور نہیں

غضب ہے بارشِ لطف و عطا ہے غیروں پر
وفا شعاروں پہ نظرِ کرم حضور نہیں

خدا کے بندوں سے بغض و عناد اے غافل
حذر! کہ کوئی رگِ جان سے تیری دور نہیں

ہزار پردوں میں اپنے تئیں کریں مستور
وُہ میرے دیدۂ بینا سے پھر بھی دور نہیں

بچا رہوں جو گنہ سے ٹھہرتا ہوں مجرم
وہ کہہ رہے ہیں بتا تو میں کیا غفور نہیں

یہ مجھ سے شہرِ خموشاں کے لوگ کہتے تھے
بسیں گے آپ جب اِسمیں وہ دن بھی دور نہیں

کریں گے سر بھی جدا تن سے وہ مرا اک روز
کہ انگلیاں ہی کٹیں عشق میں ضرور نہیں

بس آ گئی ہے طبیعت ہی زالِ دنیا پر
وگرنہ عشقِ مجازی میں کچھ سرور نہیں

وہ کیسے اُس شہِ خوباں کو دیکھ پائیں نصیر
کہ جن کی آنکھ میں روزِ ازل سے نور نہیں

غزل یہ سن کے مری سر دھنتے ہیں اہل دل
اگرچہ اپنی زباں پر مجھے غرور نہیں

# دعائے مغفرت

میرے والد محترم ماسٹر مولا بخش صاحب مرحوم ریٹائرڈ مدرس مدرسہ احمدیہ ۱۰ اگست کو لودھراں کے قریب چلتی گاڑی میں حرکت قلب بند ہونے کی وجہ سے وفات پا گئے اور لودھراں میں بطور امانت دفن کئے گئے انا للہ وانا الیہ راجعون۔ مرحوم صحابی اور موصی تھے۔ دوستوں سے درخواست ہے کہ انکے لئے دعائے مغفرت فرمائیں

عطاء الرحمٰن مدرس مدرسہ احمدیہ ربوہ

(۲) بروز جمعرات ۳ اگست ۱۹۵۰ء کو حکیم ایم رشید احمد خاں صاحب فالونگو جو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے صحابی تھے وفات پا گئے انا للہ وانا الیہ راجعون احباب جنازہ غیب پڑھیں اور دعائے مغفرت فرمائیں۔

(بقیہ لیڈر صفحہ ۳)

تم اعتراف کرو یا نہ کرو مگر یہ حقیقت چھپائی نہیں جا سکتی کہ جب تم کہتے ہو کہ اسلام کا خدا زندہ خدا ہے۔ اسلام کا رسول زندہ رسول ہے اور اسلام کی کتاب زندہ کتاب ہے تو یہ اسی مرد حق مسیح موعود علیہ السلام کی آواز کی آواز بازگشت ہوتی ہے جس نے تمہاری فقہی تاریکیوں کے بادل چیر کر اس زمانہ میں آفتاب حقیقت کا مشاہدہ کیا اور حق الیقین کے موقف سے یہ آواز فضا میں بلند کی ہے بے شک یہ کھوکھلی آواز بازگشت پتھروں سے ٹکرا کر پیدا ہوتی ہے لیکن کیا یہ ممکن نہیں کہ زندہ خدا۔ زندہ رسول اور زندہ کتاب کی تاثیر سے اس کی قدرت انہی پتھروں کو موم کر دے اور یہی کھوکھلی آواز بازگشت حقیقت بن کر ان میں مرتسم ہو جائے۔

پرنٹر [illegible] ناظر تعلیم و تربیت دار المسیح قادیان

روزنامہ الفضل لاہور
۲۳ اگست ۱۹۵۰ء

Digitized by Khilafat Library Rabwah

# زندہ خدا، زندہ رسول اور زندہ کتاب

(۲)

ہم نے کل عرض کیا تھا کہ اگرچہ آج تمام مسلمان علماء یہی دعوےٰ کرتے ہیں کہ اسلام کا خدا زندہ خدا ہے۔ اسلام کا رسول زندہ رسول ہے۔ اور اسلام کی کتاب زندہ کتاب ہے لیکن وہ یہ نہیں جانتے کہ اگر اسلام کا خدا زندہ ہے تو یہ کس طرح ثابت ہوتا ہے۔ اگر اسلام کا رسول زندہ رسول ہے تو اس کے کیا معنے ہیں۔ اور اگر اسلام کی کتاب زندہ کتاب ہے تو کس طرح؟ جیسا کہ ہم نے عرض کیا تھا کہ وہ اب ان حقائق کا انکار تو نہیں کر سکتے۔ مگر یہ بھی حقیقت ہے کہ وہ اسکو محض اپنی عقل ہرزہ کار کا ہی کرشمہ سمجھتے ہیں۔ اور خیال کرتے ہیں کہ ان حقائق سے وہ خود بخود آشنا ہوگئے ہیں۔ حالانکہ جس عقل نے ان کو فروعی مسائل کی موشگافیوں کے جال میں گرفتار کر دیا تھا۔ جس کی وجہ سے ان حقائق کے چہرے پر گہری تاریکیاں چھا گئی تھیں۔ یہ ناممکن ہے کہ وہی عقل اس پیچ در پیچ جال کو خود بخود توڑ سکتی۔ اور ان گہری تاریکیوں کو حقائق کے چہرے سے خود بخود ہٹا سکتی۔

ہم نے عرض کیا ہے کہ علمائے اسلام جب فقہی موشگافیوں کے اندھیروں میں ہاتھ پیر مار رہے تھے تو یکدم قادیان کی سرزمین سے ایک آواز بلند ہوئی۔ جو مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی آواز تھی اور جو آواز یہ تھی کہ اسلام کا خدا زندہ خدا ہے۔ اسلام کا رسول زندہ رسول ہے۔ اور اسلام کی کتاب زندہ کتاب ہے۔

اب دیکھنا یہ ہے کہ مسیح موعود علیہ السلام نے یہ آواز خود بخود اٹھائی یا اس کے پیچھے کوئی اور طاقت تھی۔ جس نے حضور کو اس آواز کے بلند کرنے کی ہمت عطا فرمائی۔

بے شک قرآن کریم میں زندہ خدا کو پانے کے طریقے بالوضاحت بیان ہوئے ہیں۔ یہ بھی درست ہے کہ قرآن کریم اور سنت رسول اللہ یعنی حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے جاودانی اسوۂ حسنہ کی شناخت کے لئے کافی راہ نمائی موجود ہے۔ اور یہ بھی سچ ہے کہ قرآن کریم اپنی جاودانیت پر آپ ہی ایک برہان روشن ہے آفتاب آمد دلیل آفتاب۔ لیکن حقیقت وہی ہے جس کا ذکر ہم پہلے کر چکے ہیں کہ ان تمام روشن حقائق کے باوجود ہمارے علماء، عقل ہرزہ کار کے پھندے میں گرفتار ہو کر رہ گئے تھے۔ اور صراطِ مستقیم سے بھٹک کر بہت دور نکل گئے ہوئے تھے۔ آفتاب آمد دلیل آفتاب درست ہے۔ مگر جب آفتاب کے چہرے پر تاریکیوں کے بادل چھا جائیں۔ تو یہ مثل چسپاں نہیں ہوتی کیونکہ جب آفتاب ہی آنکھوں کے روبرو نہ ہو تو وہ اپنی دلیل کس طرح بن سکتا ہے۔ اس لئے ضرور تھا کہ پہلے ان تاریکیوں کو پھاڑا جائے جب ایک مرد خدا نے یہ تاڑ لیا کہ آفتاب تو نصف النہار پر چمک رہا ہے۔ لیکن علماء کے اوہام کی تاریکیاں اس کے چہرے پر چھائی ہوئی ہیں۔ وہ مردِ خدا ان تاریکیوں کو پھاڑ کر اوپر نکلا۔ اور آفتاب عالمتاب کی کرنوں کو اپنے دل و دماغ اور اپنی روح میں سمیٹ لیا۔ اس طرح اس کو زندہ آفتاب کا حق الیقین حاصل ہو گیا۔ پھر جب اس طرح حقیقی نور سے اس کا تعلق قائم ہو گیا۔ تو اس پر زندہ خدا زندہ رسول اور زندہ کتاب کا راز بھی منکشف ہو گیا اور اس نے یہ راز دنیا پر افشا کیا۔ اور علماء کو مخاطب کر کے کہا کہ اسلام ہی زندہ دین ہے۔ کیونکہ اس کا خدا اب بھی زندہ خدا ہے وہ محض افسانوں اور کہانیوں کا خدا نہیں بلکہ جس طرح اس نے قرآن کریم میں فرمایا ہے۔ وہ اب بھی اپنے ڈھونڈنے والوں کو مل سکتا ہے

والذین جاھدوا فینا
لنھدینھم سبلنا

یعنی جو لوگ ہماری تلاش میں مجاہدہ کرتے ہیں۔ ہم ان کو اپنے ملنے کے راستوں میں راہ نمائی کرتے ہیں

پھر اس مردِ خدا نے تمام علماء کو دعوت دی۔ کہ میرے پاس آؤ میں نے خود زندہ خدا سے کلام کیا ہے۔ میں نے زندہ خدا کو اسی طرح محسوس کیا ہے جس طرح مادی دنیا کو اپنے حواس خمسہ سے محسوس کرتے ہیں۔ آؤ میں اس زندہ خدا کا جلوہ تم کو بھی اسی طرح دکھا سکتا ہوں جس طرح میں نے خود دیکھا ہے اس نے ایک زمانے کو چیلنج کیا۔ اس نے سب کو دعوت دی اور نہایت تحدی سے دعوت دی۔ اس نے اس شخص کی طرح یہ دعوت دی۔ جو خود دیکھ رہا ہو۔ اس کی آواز میں تذبذب کی لرزش نہ تھی۔ اس کی طرز دعوت میں شک کا شائبہ بھی نہ تھا۔

بہت سی سعید روحوں نے اس مرد خدا کی دعوت کو قبول کیا۔ اور اس کی راہ نمائی میں زندہ خدا کے زندہ نشانات دیکھ لئے۔ ان کے لئے کوئی عذر نہ رہا۔ وہ بول اٹھے کہ واقعی اسلام کا خدا زندہ خدا ہے۔ جس کی زندگی کے زندہ نشانات ہم نے دیکھے ہیں۔ کیونکہ جب انہوں نے اسکے بتائے ہوئے طریقوں پر عمل کیا تو انہوں نے بھی اپنے زندہ خدا کا کلام اپنے کانوں سے سنا۔ اور وہ طریقے وہی تھے جو قرآن کریم میں بتائے گئے تھے۔ اس سے ان سعید روحوں پر یہ بھی منکشف ہو گیا۔ کہ جس کتاب کے بتائے ہوئے طریقوں پر عمل کرنے سے زندہ خدا ملتا ہے یقیناً وہ کتاب بھی زندہ کتاب ہے۔ اس کے بتائے ہوئے طریقوں پر چل کر صرف ایک زمانے کے انسان ہی خدا سے نہیں ملے۔ بلکہ ہر زمانے کے انسان اس سے شرف ملاقات حاصل کر سکتے ہیں

پھر اس مردِ حق کی راہ نمائی میں ان روحوں کو یہ بھی یقین حاصل ہوا کہ واقعی محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم زندہ رسول ہیں۔ کیونکہ زندہ خدا نے جو زندہ کتاب آپ پر نازل فرمائی۔ اس پر سب سے پہلے عمل کر کے دکھانے والی وہی ذات تھی۔ گویا اس نے اپنے عمل سے دکھا دیا کہ زندہ کتاب کو نازل کرنے والا ہی زندہ خدا ہے۔ اس لئے اس کا اسوۂ حسنہ بھی ہمیشہ رہنے والا ہے۔ کوئی شخص اس اسوۂ حسنہ سے الگ ہو کر زندہ خدا کو نہیں پا سکتا۔ اس لئے۔

آج صرف جماعت احمدیہ کے افراد ہی زندہ خدا زندہ رسول اور زندہ کتاب کی حقیقت کو سمجھتے ہیں۔ کیونکہ وہ براہ راست جانتے ہیں کہ اب بھی زندہ خدا کا مشاہدہ کیا جا سکتا ہے اس سے کلام کیا جا سکتا ہے۔ کیونکہ ان کو یقین کامل ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے اسوۂ حسنہ کی پیروی سے زندہ خدا ملتا ہے کیونکہ ان کو تجربہ سے معلوم ہے کہ قرآن کریم میں تعلق باللہ کے حصول کے جو طریقے بتائے گئے ہیں۔ وہ ہمیشہ کے لئے صحیح اور درست ہیں۔ اس لئے جو لوگ مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام پر سچے دل سے ایمان لائے ہیں۔ اس کی بنیادی وجہ یہی ہے کہ اس زمانہ میں اس مرد حق نے اپنے عمل سے یہ ثابت کیا کہ اسلام کا خدا زندہ خدا ہے۔ اسلام کا رسول زندہ رسول ہے۔ اور اسلام کی کتاب زندہ کتاب ہے۔

اس کے ساتھ یہ بھی ایک حقیقت ہے کہ گو وہ لوگ جو مسیح موعود علیہ السلام کی حقانیت پر ایمان نہیں لائے۔ وہ زندہ خدا زندہ رسول اور زندہ کتاب کی حقیقت کو تو بے شک نہیں سمجھتے۔ مگر اب چونکہ یہ راز از سر نو منکشف کیا گیا ہے۔ اور مسیح موعود علیہ السلام نے نہایت تحدی سے اس یقین کامل کی بناء پر جس کو حق الیقین کہتے ہیں اس کا اعلان تمام دنیا کے سامنے کیا ہے۔ اس لئے یہ ناممکن تھا کہ علمائے اسلام اور عوام مسلمان اس سے متاثر نہ ہوتے

یہ مسیح موعود علیہ السلام کی فتح کی واضح ترین دلیل ہے۔ کہ معاندین احمدیت بھی آپ کے اس پُر صداقت و صفا اعلان سے متاثر ہیں اور پکار پکار کہہ رہے ہیں کہ اسلام کا خدا زندہ اسلام کا رسول زندہ اور اسلام کی کتاب زندہ ہے۔ احمدیت کے معاندین بے شک احمدیت پر طرح طرح کے حملے کر رہے ہیں۔ احمدیت کو مٹانے کے لئے ایڑی چوٹی کا زور لگا رہے ہیں۔ احمدیوں کو ایذائیں دیتے ہیں۔ حکام سے ملکر ان کو نقصان پہنچاتے ہیں۔ اخبارات میں احمدیت کے خلاف پروپیگنڈہ کرتے ہیں اسلامے پمفلٹ اور کتابیں لکھ لکھ کر احمدیت پر ضربیں لگانے کی کوشش کرتے ہیں۔ کانفرنسیں اور جلسے منعقد کر کر کے احمدیت کے خلاف گلہ بازی کی جاتی ہے۔ اور فصاحت و بلاغت کے دریا بہائے جاتے ہیں۔ مساجد کے منبروں سے احمدیت کے خلاف زہر اگلا جاتا ہے۔ بے شک یہ معاندین احمدیت احمدیت کو مٹانے کے لئے کوئی دقیقہ فروگزاشت نہیں کر رہے۔ مگر۔

ان کو یہ خبر ہی نہیں کہ کسطرح احمدیت ان کے دل و دماغ پر چھائی جا رہی ہے۔ کسطرح احمدیت ان پر فتح پا رہی ہے۔ کیا یہی علماء کل تک خدا تعالےٰ اس کے رسول اس کی کتاب کو چھوڑ چھوڑ کر فقہی فروعی مسائل کے اندھیروں میں ٹامک ٹوئے نہیں کھا رہے تھے؟ کیا یہی علماء کل تک رفع یدین آمین بالجہر وغیرہ ذرا ذرا سے اختلاف پر ڈانگیں اور کلہاڑیاں لے کر ایک دوسرے سے گتھم گتھا نہیں ہو جایا کرتے تھے؟ کیا کل تک یہی علماء حدیث اور اپنے قیاس کو قرآن کریم پر قاضی نہیں بنا رہے تھے؟ کیا یہی علماء کل تک ناسخ و منسوخ کی الجھنوں میں گرفتار نہیں تھے۔ اور نہیں کہتے تھے کہ فلاں آیہ کریمہ نے فلاں آیہ کریمہ کو منسوخ کر دیا ہے۔ اور فلاں حدیث سے فلاں آیہ منسوخ ہوتی ہے وغیرہ وغیرہ مگر آج کیا ہم انہی علماء کی زبان سے نہیں سن رہے۔ کہ اسلام کا خدا رسول اور کتاب زندہ خدا رسول اور کتاب ہے؟ بے شک آج یہ علماء اس کی حقیقت کو نہیں سمجھتے۔ مگر کیا یہ اس منزل کی طرف ایک قدم نہیں ہے؟

(باقی دیکھیں صہ پر)

# سائنسی اصطلاحات اور ہمارا ملک

(۲)

(از اخوند فیاض احمد صاحب بی۔ایس سی)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

(گذشتہ قسط میں بتایا گیا ہے ..........

کہ ہمیں اپنی اصطلاحات عربی میں وضع کرنی چاہئیں کیونکہ اس سے قبل ہم عربی اصطلاحات کے استعمال کے عادی ہیں اور نہ صرف یہ کہ عربی وضع اصطلاحات کے لئے موزوں ترین زبان ہے۔ اور عربی زبان اردو کا ایک لازمی اور اہم جزو ہے۔ بلکہ عربی کو منبع اصطلاحات بنانے سے ہم بہت سے علمی، مذہبی اخلاقی اور سیاسی فوائد بھی حاصل کر سکتے ہیں)

اس کے بعد میں وضع اصطلاحات کے اصول اور طریق کے متعلق اپنی رائے کا اظہار کرنا چاہتا ہوں۔

میرے نزدیک سائنسی اصطلاحات کو تین درجوں میں تقسیم کیا جا سکتا ہے۔

ا۔ وہ اصطلاحیں جو بالعموم اشیاء کے مجرد ناموں پر مشتمل ہیں۔ اور لمبا عرصہ گذر جانے سے وہ نام رائج ہو چکے ہیں۔ مثلاً علم ہندسہ میں "نقطہ" ایک ایسی چیز کا نام ہے جس کی لمبائی ہے نہ چوڑائی اور نہ موٹائی۔ اور ایسے بہت سے نقطوں کی ایک سمت میں الحاق سے جو چیز بنتی ہے اسے "خط" کہتے ہیں۔ یعنی جس چیز میں لمبائی تو پائی جائے مگر چوڑائی اور موٹائی نہ ہو۔

ب:۔ وہ اصطلاحیں جو کسی چیز یا عمل کی تعریف کرتی ہیں۔ مثلاً علم ہندسہ میں "خط مستقیم" اس چھوٹے سے چھوٹے خط کو کہتے ہیں جو ایک دوسرے سے فاصلہ پر واقع دو نقطوں کو ملاتا ہے۔ اسی طرح کسی چیز کو دو برابر ٹکڑوں میں تقسیم کرنے کے عمل کا نام "تنصیف" ہے۔

ج: تیسری قسم کی اصطلاحیں وہ ہیں جو کسی چیز یا عمل کو اس کے موجد یا دریافت کرنے والے کی طرف منسوب کرتی ہیں۔ مثلاً علم ہندسہ میں "مسئلہ فیثاغورث" سے مراد وہ مشہور مسئلہ ہے جو ایک یونانی عالم فیثاغورث نے ثابت کیا تھا۔

جہاں تک وضع اصطلاحات کے اصول کا تعلق ہے ان کی دو قسمیں ہوں گی۔ ایک عمومی دوسرے خصوصی۔ عمومی اصول وہ ہوں گے جن کا تعلق مختلف علوم کی اصطلاحات سے یکساں ہوگا۔ اور خصوصی وہ جو ایک علم یا شعبۂ علم میں پیش آنے والی مخصوص دقتوں کے پیش نظر قائم کرنے پڑیں گے۔ ثانی الذکر اصول کے قائم کرنے میں کسی علم یا شعبۂ علم کے ماہرین کی رائے کا بہت دخل ہونا چاہیئے۔ اس لئے ان اصول کی بحث موجودہ مضمون کے دائرہ سے باہر ہے۔

وضع اصطلاحات کے عمومی اصول کے متعلق میں اپنی رائے کو مختصراً مندرجہ ذیل شقوں میں بیان کرتا ہوں۔

(۱) بعض اصطلاحات ایسی ملیں گی جو ایک ہی صورت میں یا معمولی تبدیلی کے ساتھ دنیا کے اکثر ممالک میں رائج ہیں۔ مثلاً ہماری زبان میں "جغرافیہ" اور انگریزی میں Geography یا علم البرق میں Ampere برقی رو کی ایک مقدار کا نام ہے جسے بطور اکائی کے تسلیم کیا گیا ہے۔ اور چونکہ یہ ایک مشہور سائنس دان کے نام پر مبنی ہے۔ اس لئے عالمگیر طور پر یہ اصطلاح رائج ہے پس ایسی اصطلاحات کو جو عالمگیر طور پر مروج ہیں تبدیل نہ کیا جائے۔ بلکہ ان کو قریباً اسی صورت میں قبول کر لیا جائے۔

(۲) اصطلاحات کی قسم ج کو بھی اصولاً قائم رکھا جائے یعنی وہ اصطلاحیں جو مشہور سائنس دانوں کے نام کو زندہ رکھنے کے لئے بنائی گئیں اور آئندہ بھی حسب ضرورت و موقع بنائی جائیں گی۔ مثلاً طبیعات میں Raman Effect کسی محلول کے ذرات کی اس صفت کو کہتے ہیں کہ نور کی شعاعیں ان سے ٹکرا کر منتشر ہوتی ہیں اور نئی حرکت اختیار کر لیتی ہیں اور مشہور ہندی سائنس دان سرسی۔ وی۔ رامن نے تجربہ کر کے اس صفت کو ثابت کیا ہے۔ اسی طرح علم البرق میں "فیریڈے کے قانون" سے مراد وہ حیرت انگیز قانون ہیں جن کے ماتحت اگر ایک مقناطیس اور ایسی دھات جس میں سے برقی رو گذر سکتی ہو کے مابین نسبتی حرکت پیدا ہو جائے تو اس دھات میں خود بخود برقی رو دوڑنے لگ جاتی ہے اور جتنی یہ نسبتی حرکت تیز ہوگی اتنی ہی برقی رو زیادہ ہوگی اور بابائے برق فیریڈے نے سب سے پہلے تجربہ کر کے قدرت کے اس راز کو آشکار کیا۔ پس ایسی اصطلاحوں کو ضرور قائم رکھا جائے جو اپنے اندر تاریخی اہمیت رکھتی ہیں یا دنیا کے بہترین ماہرین علم کی یاد تازہ کرتی ہیں۔

(۳) میرے نزدیک سب سے زیادہ اہم اصطلاحات کی قسم ب ہے۔ وضع اصطلاحات میں زیادہ تر اس اصل کو مدنظر رکھنا چاہیئے کہ اصطلاح سے مقصود مذکورہ شے یا امر کی تعریف ہو۔ مثلاً لفظ "تھرمومیٹر" "تھرمو" یعنی حرارت اور "میٹر" یعنی ناپنے والی چیز کا مرکب ہے۔ جہاں تک ہماری زبان میں مستعمل اصطلاحات کا تعلق ہے ان کے بارہ میں اس اصل کو مدنظر رکھا تو گیا ہے لیکن میں سمجھتا ہوں کہ ان پر نظر ثانی کی ضرورت ہے۔ کیونکہ اصطلاح میں بعض ذاتی خوبیوں کا موجود ہونا بھی ضروری ہے۔ یعنی عام فہم ہونا۔ مختصر ہونا اور باوجود مختصر ہونے کے مفہوم کو زیادہ سے زیادہ صحیح اور مکمل طور پر ادا کرنے کی صلاحیت رکھنا وغیرہ۔ مثلاً حرارت کے ایک جگہ سے دوسری جگہ پہنچنے کی تین صورتیں ہیں۔

اول: حرارت کسی چیز میں سے گذر کر دوسری جگہ پہنچ جائے۔ جیسے لوہے کی سلاخ کے ایک سرے کو جب آگ میں رکھا جائے تو سلاخ میں سے گذر کر حرارت تھوڑی دیر کے بعد دوسرے سرے تک پہنچ جاتی ہے اور وہ سرا گرم ہو جاتا ہے۔ اس عمل کیلئے ہماری زبان میں "سرایت" یا "نفوذ" کے نام موزوں نظر آتے ہیں۔

دوم:۔ حرارت کو کوئی چیز اٹھا کر دوسری جگہ پہنچا دے جیسے پانی کو نیچے سے گرم کرنے پر گرم رَوئیں نیچے سے اوپر کو چلنے لگتی ہیں اور یہ رَوئیں ٹھنڈے حصوں میں پہنچ کر تمام پانی کو گرم ہونے میں مدد دیتی ہیں اس عمل کو "نقل حرارت" یا "حمل حرارت" کا نام دے سکتے ہیں۔

سوم:۔ حرارت اپنے منبع سے نکل کر بغیر کسی ظاہری ذریعہ کے دوسری جگہ پہنچ جائے۔ جیسا کہ سورج کے نور کے ساتھ حرارت بھی پھیل جاتی ہے اگر یہ عمل کسی نظام کے ماتحت واقع نہیں ہوتا تو اس کیلئے "انتشار" کا لفظ موزوں ہے۔ اور اگر کسی ترتیب اور قانون کے مطابق عمل میں آتا ہے تو "نشر" کا لفظ زیادہ موزوں ہے۔ انگریزی میں ان تین صورتوں کے نام بالترتیب Conduction اور Convection اور Radiation ہیں۔ اور اردو کی درسی کتب میں بالعموم انہیں "سرایت حرارت" "حمل حرارت" اور "انتشار حرارت" کے نام دیئے گئے ہیں۔ لیکن یہ مسلّم ہے کہ حرارت کا اپنے منبع سے نکل کر اردگرد پھیلنا خاص نظام کے ماتحت عمل میں آتا ہے۔ اس لئے تیسری صورت کو "نشر حرارت" کے نام سے موسوم کرنا زیادہ موزوں ہوگا اور اصطلاحوں کے ظاہری حسن کو قائم رکھنے کے لئے بہتر ہے کہ دوسری دو صورتوں کے نام بھی اسی وزن پر رکھے جائیں جیسا کہ تینوں انگریزی اصطلاحیں ایک ہی وزن پر ہیں تاکہ ان اصطلاحوں کو یاد رکھنے میں آسانی ہو۔ اس لئے دوسری صورت کو ہمیں "نقل حرارت" کا نام دینا چاہیئے۔ اب رہی پہلی صورت تو عربی لغت میں "نشر" اور "نقل" کے وزن پر لفظ "نفذ" جو "نفوذ" کا ہم معنی ہے موجود ہے اور ہم اس لفظ کو باسانی اپنا سکتے ہیں۔ اس طریق پر ہمیں انگریزی اصطلاحوں کے مقابل نہایت موزوں اصطلاحیں اپنی زبان میں مل سکتی ہیں۔ ملاحظہ فرمائیے:۔

نفذ حرارت Conduction of Heat

نقل حرارت Convection of Heat

نشر حرارت Radiation of Heat

غرض کسی شے یا عمل کی تعریف کرنے کے ساتھ ہی ایک اصطلاح کو مناسب ظاہری خوبیوں کا بھی حامل ہونا چاہیئے۔ تاکہ اس کو باسانی سمجھا اور یاد رکھا جا سکے۔

میرے نزدیک انگریزی یا کسی دوسری مغربی زبان سے اصطلاحوں کو کسی مشرقی زبان میں منتقل کرتے ہوئے ان مغربی الفاظ کا مشرقی زبان میں ترجمہ کرنا مقصود نہیں ہونا چاہیئے جو بطور اصطلاح کے رائج ہیں۔ بلکہ دیکھنا چاہیئے کہ وہ اصطلاح کون سی شے یا عمل کو بیان کرتی ہے اور پھر اس شے یا عمل کے مناسب حال ہمیں اپنی زبان میں کوئی اصطلاح وضع کرنی چاہیئے۔ اس طریق پر اپنی زبان میں ہم جو اصطلاحیں وضع کریں گے وہ بحیثیت مجموعی ظاہری اور معنوی ہر دو لحاظ سے مغربی اصطلاحوں کے مقابل کہیں زیادہ موزوں اور مفید ثابت ہوں گی۔

(۴) اگر ہم عربی کو منبع اصطلاحات تسلیم کر لیں تو ہمارے لئے وضع اصطلاحات میں ایک اور آسانی پیدا ہو جائے گی۔ چونکہ عرب بہت سے علوم کے استاد اور بعض علوم کے بانی ہو گذرے ہیں اس لئے قدیم عرب اور دوسرے مسلمان سائنس دانوں کی لکھی ہوئی کتب سے بہت سی قابل قدر اصطلاحات دستیاب ہو سکتی ہیں۔ ان اصطلاحات کو اختیار کرنے کا جہاں یہ فائدہ ہوگا کہ ہمارے ہاں علوم کی ابتدائی اور موجودہ ترقی یافتہ شکل کا سلسلہ مل جائے گا وہاں نئی اصطلاحات کے بنانے کا ہمارا بوجھ بھی ہلکا ہو جائے گا۔ پس مختلف علوم پر لکھی ہوئی عرب اور مسلمان حکماء کی کتب کا مطالعہ کر کے ان میں سے بہت سی اصطلاحات کو اپنایا جا سکتا ہے۔

(۵) ممکن ہے ایک علم میں کوئی لفظ جو بطور اصطلاح کے رائج ہے وہ کسی دوسرے علم میں بطور اصطلاح کے کچھ اور معنی رکھتا ہو۔ یا ایک ہی علم کے مختلف شعبوں میں ایک ہی لفظ بطور اصطلاح کے مختلف معنوں کے ساتھ مستعمل ہو۔ مثلاً علم الفوائد میں "حال" اصطلاحاً جب بطور زمانہ (Tense) کے آئے تو اس سے مراد موجودہ زمانہ ہوتا ہے اور جب بطور "کلمہ" (Part of speech) کے آئے تو اس سے مراد وہ کلمہ ہوتا ہے جو کسی شخص یا چیز کی حالت کو بیان کرے۔

پس وضع اصطلاحات میں اس امر کو مدنظر رکھا جائے کہ ایک ہی لفظ بطور اصطلاح کے

(باقی صفحہ ۷ پر)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

# قابل توجہ عہدہ داران جماعت ہائے احمدیہ

از مکرم خانصاحب مولوی فرزند علی صاحب ناظر تعلیم و تربیت

نظارت تعلیم و تربیت میں اکثر جماعتوں کے متعلق شکایات موصول ہوتی رہتی ہیں کہ جماعتوں میں تربیت کی بہت کمی ہے۔ جس کی وجہ سے جھگڑے اور تنازعات پیدا ہوتے رہتے ہیں۔ اور چندے بھی ٹھیک طرح وصول نہیں ہوتے۔ اور عوام الناس میں بھی بدنامی کی صورت پیدا ہوتی ہے۔ نظارت ہذا کے نزدیک اصلاح و تربیت کے اصل ذمہ وار جماعتوں کے مقامی عہدہ دار ہیں۔ جن میں امراء و پریذیڈنٹ صاحبان جماعت ہائے بھی شامل ہیں۔ اگر ان کو اپنی ذمہ واری کا احساس ہو تو ہر جماعت میں سیکرٹری تعلیم و تربیت مقرر کرکے اپنی نگرانی میں ان سے کام لے سکتے ہیں۔ پس یہ امر ظاہر ہے کہ یہ کام خلیفۂ وقت یا ناظر صاحبان کا نہیں۔ اور نہ وہ ہر جماعت میں پہونچ سکتے ہیں۔ اور نہ اس قدر عملہ مرکز میں رکھا جا سکتا ہے کہ مرکز ہر جماعت کی تعلیم و تربیت کے لئے معلم بھیجے۔ پس ذمہ واری مقامی عہدہ داران پر ہی ہے۔ تربیت جماعت ایسا اہم فریضہ ہے۔ کہ جس پر سب جماعتی کاموں کا دارومدار ہے۔ اس کے علاوہ جن اضلاع میں ضلع وار نظام قائم ہے ان اضلاع میں امیر ضلع کا بھی فرض ہے کہ وہ اپنی ماتحت جماعتوں کی تعلیم و تربیت کی بھی نگرانی رکھے۔ جماعت احمدیہ کے ساتھ وابستہ ہونے کی وجہ سے اپنوں کے علاوہ غیروں کی نظریں بھی ہم میں سے ہر فرد کے ہر کردار پر پڑتی ہیں۔ اس میں اگر نقص اور خرابی ہو۔ تو لوگوں کے لئے موجب ابتلاء اور قابل اعتراض بن سکتی ہے۔ دشمن ہماری ہر حرکت و سکون کو دیکھتا ہے۔ ہم مامور زمانہ کی جماعت ہیں اس لئے ہمیں ہر قسم کی احتیاط برتنا ضروری ہے۔ لہذا میں اس مختصر نوٹ کے ذریعہ تمام جماعت کے عہدہ داران کی توجہ تربیت جیسے اہم امر کی طرف مبذول کراتا ہوں اور امید کرتا ہوں کہ وہ جلد اس طرف توجہ دے کر مناسب کارروائی کریں گے۔ اور اپنے اپنے ہاں کی کارروائی سے نظارت ہذا کو مطلع فرمائیں گے۔

ایک اور خرابی جو میری رائے میں عام طور پر جماعتوں میں پائی جاتی ہے۔ اور جو بہت ہی افسوسناک ہے وہ یہ ہے کہ جس وقت عہدہ داران کا انتخاب ہوتا ہے۔ تو جو لوگ مختلف عہدوں کے لئے منتخب ہوتے ہیں۔ ان میں کے بعض دوست بے شک ایسے ہوتے ہیں جو اپنی ذمہ داری کو سمجھتے ہیں۔ اور خدمت دین کے صحیح جذبہ کو اپنے دل میں لئے ہوئے ہوتے ہیں۔ مگر بعض دوست ایسے بھی ہوتے ہیں۔ جن کو اپنی ذمہ واری کا پورا احساس نہیں ہوتا۔ اور وہ اپنے انتخاب کے اعزاز پر ہی مطمئن ہو کر بیٹھ جاتے ہیں۔ اور اپنے عہدہ کے فرائض منصبی کو سالہا سال تک نظر انداز کرتے چلے جاتے ہیں۔ ان کے قلوب میں اپنی کوتاہی پر کوئی ایسی ملامت پیدا نہیں ہوتی۔ جو ان کو اپنے فرائض کی سرانجام دہی پر آمادہ کرے۔ نہ ان کے لئے کوئی وعظ و نصیحت کارگر ہوتی ہے۔ حالانکہ دیانتداری کا تقاضا یہ ہے کہ اول تو جماعتوں کو گزشتہ تجربہ سے فائدہ اٹھا کر ایسے افراد کو دوبارہ منتخب ہی نہیں کرنا چاہیئے۔ لیکن اگر وہ غلطی سے ایسا کرنے پر آمادہ بھی ہو جائیں۔ تو متعلقہ اشخاص کو چاہیئے کہ اپنے عذرات انتخاب کرنے والی جماعت کے سامنے پیش کریں۔ اور ان کو اپنی معذوری کا اطمینان دلائیں۔ اگر پھر بھی وہ انہی کو منتخب کریں تو ضروری ہوگا کہ منتخب شدہ عہدہ دار اپنے عہدہ کا چارج لے لے۔ اور اپنی ذمہ داری کو پورے خلوص اور محنت کے ساتھ ادا کرے۔

اس ضمن میں ایک اور نقص جو مشاہدہ میں آتا ہے وہ یہ ہے کہ بعض دوست جو کسی عہدے کے لئے موزوں ہوں اور قابل انتخاب ہوں۔ تو وہ اپنے نام دئے جانے پر عدیم الفرصتی یا کسی اور عذر کی بناء پر اپنی نامزدگی کو واپس کرا دیتے ہیں۔ حالانکہ بسا اوقات اصل وجہ ان کے انکار کی یہ ہوتی ہے کہ جماعتی عہدے صرف اعزازی ہوتے ہیں۔ اور چونکہ کام کرنے والوں کو ان کا کوئی معاوضہ نقد مال کی صورت میں نہیں ملتا۔ اسلئے وہ اپنے آپ کو اس دردسری سے بچانا غنیمت سمجھتے ہیں۔ ورنہ اگر ان کاموں کا کوئی نقد معاوضہ بھی متعین ہوتا۔ تو وہ ان عہدوں کو حاصل کرنے کے لئے ہر ممکن سعی اور کوشش کرتے۔ اس لئے امراء اور پریذیڈنٹ صاحبان کا یہ بھی فرض ہے کہ اس قسم کی ذہنیتوں کی اصلاح فرمائیں۔ تاکہ تمام دوستوں کے دلوں میں دینی اور قومی خدمات کے سرانجام دینے کا جذبہ بڑھے اور پھولے

اس کے مقابلہ میں جماعت کے افراد میں اس بات کی بھی تربیت ہونی چاہیئے کہ جو دوست بھی مختلف عہدوں کے لئے منتخب ہوں۔ ان کو جماعت کے تمام افراد احترام کی نظر سے دیکھیں۔ اور ان سے ساتھ ہر قسم کا تعاون کریں۔ کیونکہ اس قسم کے تعاون کے بغیر کوئی عہدہ دار اپنے فرائض منصبی کے ادا کرنے میں کامیاب نہیں ہوسکتا۔ دوسری طرف عہدہ داران کے لئے بھی ضروری ہے کہ وہ اپنے آپ کو ایسے رنگ میں ڈھالیں۔ کہ احباب جماعت ان کے ساتھ تعاون کرنے میں آمادگی اور خوشی محسوس کریں۔ اس طرح مل جل کر یک جہتی کے ساتھ جو کام بھی کیا جائے گا۔ اس کے نتیجہ میں انشاء اللہ جماعت کی ترقی اور کامیابی میں نمایاں اضافہ ہوگا۔ اللہ تعالیٰ آپ کے ساتھ ہو۔

فرزند علی ناظر تعلیم و تربیت

## مجلس خدام الاحمدیہ کا سالانہ بجٹ

کسی ادارے کا سالانہ بجٹ اس کا سال شروع ہونے سے پہلے تیار ہو کر منظور ہونا ضروری ہے تا ادارے کے کاموں میں کسی قسم کی روک پیدا نہ ہو۔ اور وہ برابر اپنا کام کرتے رہیں۔

مجلس خدام الاحمدیہ کے اخراجات کے لئے اس سال سے قبل بجٹ نہیں بنتا تھا۔ گزشتہ اجتماع پر جب سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مجلس کی صدارت خود قبول فرمائی۔ اور مجلس کے نظام کو منظم کرنے کا ارشاد فرمایا۔ تو مجلس عاملہ خدام الاحمدیہ نے فیصلہ کیا۔ کہ خدام الاحمدیہ کے اخراجات کے لئے آمد و خرچ کا بجٹ تیار ہوا کرے۔ اور یہ بجٹ ہر سال مجلس خدام الاحمدیہ کی مجلس شوریٰ میں پیش ہوا کرے۔ ۱۹۴۹ء کے اجتماع پر بجٹ کا تیار کرکے پیش کرنا ناممکن تھا۔ اس لئے بعد میں تیار کرکے سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کی منظوری حاصل کر لی گئی۔

اس سال ضروری ہے کہ آئندہ سال کے لئے آمد و خرچ کا بجٹ تشخیص کرکے شوریٰ خدام الاحمدیہ میں پیش کیا جائے۔ اس لئے آپ کی طرف سے خدام الاحمدیہ کے مختلف چندوں کی آمد کا بجٹ ہر خادم کے متعلق تیار ہو کر زیادہ سے زیادہ ۳۱ اگست ۱۹۵۰ء تک مرکز میں پہنچ جانا ضروری ہے۔ تا مجلس مرکزیہ اس کے مطابق خرچ کا بجٹ بنا سکے۔

یہ امر ضروری ہے کہ خدام سے ان کے چندوں کا بجٹ ان کی مقررہ شرح کے مطابق تیار کیا جائے۔ یہ بجٹ یکم فروری ۱۹۵۰ء سے ۳۱ جنوری ۱۹۵۱ء تک کا ہوگا۔ اور جسے اکتوبر ۱۹۵۰ء میں اجتماع کے موقعہ پر منعقد ہونے والی شوریٰ میں پیش کیا جائے گا۔ اس لئے آپ کو اس طرف پوری اور فوری توجہ کرنی چاہیئے۔ اور جلد تر مکمل بجٹ تیار کرا کر مرکز میں بھجوانا چاہیئے۔

بجٹ فارم کی نقل درج ذیل ہے۔ اس کے مطابق علیحدہ کاغذ پر نقشہ بنا کر بجٹ بھجوائیں۔

جزاکم اللہ خیرا

نائب معتمد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ

فارم تشخیص بجٹ آمد خدام الاحمدیہ بابت یکم فروری ۱۹۵۱ء تا ۳۱ جنوری ۱۹۵۲ء

| نمبر شمار | نام خادم | آمد ماہوار | شرح چندہ خدام الاحمدیہ | رقم چندہ ماہوار خدام الاحمدیہ | چندہ سالانہ اجتماع خدام الاحمدیہ | چندہ تعمیر دفتر مرکزیہ | کیفیت |
| --- | --- | --- | --- | --- | --- | --- | --- |
| | | | | | | | |

دستخط سیکرٹری مال دستخط قائد

## پتہ مطلوب ہے

چوہدری سردار خان صاحب احمدی ضلع سیالکوٹ تحصیل نارووال موضع مراڑہ اور ان کے صاحبزادہ صاحب چوہدری محمد نواز صاحب سیکنڈ لفٹنٹ اور چوہدری اعجاز خان صاحب کے پتہ کی اشد ضرورت ہے:- شریف احمد احمدی محلہ لودھی پور شاہ جہان پوری دار المسیح قادیان

## ولادت

(۱) خاکسار کے ہاں یکم اگست ۱۹۵۰ء کو دوسری لڑکی تولد ہوئی ہے۔ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے عائشہ نام تجویز فرمایا ہے احباب سے درخواست ہے کہ بچی کی درازی عمر اور صحت و عافیت کے لئے دعا فرمائیں۔ خاکسار محمد شریف مولوی فاضل واقف زندگی کارکن دفتر وکیل الدیوان ربوہ ضلع جھنگ (۲) مستری نذیر احمد صاحب کے ہاں لڑکا پیدا ہوا ہے۔ جو مستری اللہ دین صاحب کا پوتا ہے۔ احباب نومولود کے خادم دین بننے اور درازی عمر کے لئے دعا فرمائیں۔ خاکسار نصیر احمد احمدی ڈسکہ (۳) اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل اور رحم سے مورخہ ۲۳ جولائی کو میرے ہاں لڑکی عطا فرمائی۔ سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ نے بچی کا نام "عابدہ" تجویز فرمایا ہے احباب کرام بچی کے حقیقی معنوں میں عابدہ ہونے کی دعا فرمائیں جزاکم اللہ احسن الجزاء

خاکسار صلاح الدین لاہور چھاؤنی

**درخواست دعا۔** عزیز محمود احمد جو کہ گزشتہ دنوں بیماری کی حالت میں قادیان سے تشریف لائے تھے سرگودہا سول ہسپتال میں زیر علاج ہیں۔ احباب ان کی صحت کے لئے دعا فرمائیں۔ صلاح الدین لاہور چھاؤنی

Digitized by Khilafat Library Rabwah

# انتخاب عہدیداران جماعتہائے احمدیہ پاکستان

(۲)

مندرجہ ذیل جماعت ہائے احمدیہ پاکستان کے عہدیداروں کا انتخاب ۳۰ اپریل ۱۹۵۳ء تک منظور کیا جاتا ہے۔ متعلقہ جماعتیں نوٹ فرمالیں۔

یاد رہے کہ نظارت علیا کی طرف سے صرف مندرجہ ذیل عہدیداران کی منظوری حسب قواعد انتخاب عہدیداران دی جاتی ہے۔ امیر جماعت۔ نائب امیر۔ پریذیڈنٹ۔ وائس پریذیڈنٹ۔ سیکرٹری تبلیغ سیکرٹری تعلیم و تربیت۔ سیکرٹری امور عامہ۔ سیکرٹری امور خارجہ۔ سیکرٹری وصایا۔ سیکرٹری مال سیکرٹری تالیف و تصنیف۔ سیکرٹری ضیافت۔ آڈیٹر۔ محاسب۔ امین۔ سیکرٹری جائداد۔ اگر کسی جگہ نائب امیر یا وائس پریذیڈنٹ کے علاوہ مندرجہ بالا عہدہ داران کے نائبوں کی بھی ضرورت ہو تو ان کی منظوری مقامی انجمن خود دے سکتی ہے مرکز سے اعلان نہیں کیا جائے گا۔ نہ ہی فہرستیں مرکز میں بھیجی جائیں محصل کی اطلاع نظارت بیت المال امام الصلوٰۃ کی اطلاع نظارت تعلیم و تربیت اور قاضی کی اطلاع ناظم صاحب دار القضاء اور سیکرٹری تحریک جدید کی اطلاع تحریک جدید کو بھجوائی جائے۔ نظارت علیا ان عہدیداران کی منظوری نہیں دیتی۔ بلکہ متعلقہ نظارتیں یا صیغہ جات خود اس امر کا فیصلہ کرتے ہیں۔ (ناظر اعلیٰ)

| نام جماعت | نام عہدیداران | نام عہدیداروں و مکمل پتہ |
|---|---|---|
| ۹- جماعت احمدیہ | پریذیڈنٹ | مولوی مسیح الدین احمد صاحب جماعت نگارستان پارہ چنار سرحد |
| نگارستان | سیکرٹری تبلیغ | افتخار الاطباء حکیم غلام حسین صاحب " " " |
| پارہ چنار | سیکرٹری مال | مصلح الدین احمد صاحب سعید " " " |
| کورم سرحد | سیکرٹری تعلیم و تربیت | ماسٹر محمد الدین صاحب " " " |
| ۱۰- جماعت احمدیہ | پریذیڈنٹ | محمد علی صاحب پٹواری چونڈہ ضلع سیالکوٹ |
| چونڈہ | وائس پریذیڈنٹ | رحیم بخش صاحب جٹ " " " |
| ضلع سیالکوٹ | سیکرٹری تبلیغ | عبد الرؤف صاحب " " " |
| | سیکرٹری مال | مستری محمد شفیع صاحب " " " |
| | آڈیٹر | ماسٹر رشید احمد صاحب " " " |
| | خزانچی | محمد وارث صاحب " " " |
| ۱۱- جماعت احمدیہ | پریذیڈنٹ | صاحبزادہ میاں انور صاحب ناصر آباد اسٹیٹ سندھ |
| ناصر آباد سندھ | سیکرٹری مال | ماسٹر فضل الدین صاحب " " " " " |
| ضلع تھرپارکر | سیکرٹری دعوۃ التبلیغ | ڈاکٹر عبد القدیر صاحب " " " " |
| | سیکرٹری تعلیم و تربیت | دین محمد صاحب " " " " |
| | اسسٹنٹ سیکرٹری تعلیم و تربیت | محمد لطیف صاحب " " " |
| ۱۲- جماعت احمدیہ | پریذیڈنٹ | ڈاکٹر محمد رمضان صاحب |
| لاہور چھاؤنی | جنرل سیکرٹری | صوبیدار غلام محمد صاحب |
| | سیکرٹری مال | |
| | " تعلیم و تربیت | مولوی عبد الواحد صاحب |
| | " تبلیغ | محمد علی صاحب |
| (ضروری نوٹ) | (پتہ خط و کتابت) | صوبیدار غلام احمد صاحب مکان نمبر ۹۹/۲ گلی نمبر ۲۲ بازار محلہ لاہور چھاؤنی |
| ۱۳- جماعت احمدیہ | پریذیڈنٹ | چوہدری عبد المالک صاحب جماعت احمدیہ بہلولپور چک 127/R.B ایڈیشنل تحصیلدار |
| بہلولپور | سیکرٹری تبلیغ | مولوی عبد الغنی صاحب بہلولپور چک 127/R.B لائل پور |
| چک 127/R.B ضلع لائلپور | سیکرٹری امور عامہ | عنایت اللہ صاحب " " " " " |
| | " مال | ڈاکٹر بشیر احمد صاحب " " " " " |
| ۱۴- محمود آباد | سیکرٹری مال | میاں منظور الحق صاحب |
| | سیکرٹری تبلیغ | چوہدری غلام مصطفیٰ صاحب |
| جہلم | سیکرٹری امور عامہ | راجہ فضل احمد صاحب |
| | سیکرٹری امور خارجہ | ملک نور احمد صاحب |
| | سیکرٹری تعلیم و تربیت | ملک محمد الدین صاحب پنشنر |
| | " آڈیٹر<br>سیکرٹری ضیافت | ملک نور احمد صاحب " |
| ۱۵- نسیم آباد | پریذیڈنٹ | چوہدری محمد اقبال صاحب اکونٹنٹ نسیم آباد اسٹیٹ |
| اسٹیٹ | سیکرٹری تبلیغ | مرزا منظور احمد صاحب نسیم آباد اسٹیٹ |
| ڈاکخانہ کنری | سیکرٹری تعلیم و تربیت | مرزا اکمل بیگ صاحب " |
| ضلع تھرپارکر سندھ | سیکرٹری امور عامہ | |
| | سیکرٹری مال | چوہدری محمد افضل صاحب سٹور کیپر نسیم آباد اسٹیٹ |
| ۱۶- بشیر آباد | پریذیڈنٹ | منشی موسیٰ خاں صاحب |
| اسٹیٹ | سیکرٹری مال | " " " |
| ٹنڈو الہ یار سندھ | سیکرٹری تبلیغ | منشی غلام احمد صاحب |
| | سیکرٹری ضیافت | چوہدری ملک دین صاحب |
| ۱۷- محمد آباد | پریذیڈنٹ | چوہدری ناصر الدین صاحب محمد آباد اسٹیٹ سندھ |
| اسٹیٹ | وائس پریذیڈنٹ | میاں محمد بخش صاحب " " " " |
| اسٹیشن ٹاہلی | سیکرٹری مال | چوہدری غلام احمد صاحب عطار " " " |
| ضلع تھرپارکر | " تبلیغ | " فضل احمد صاحب " " " " |
| سندھ | " تعلیم و تربیت | ماسٹر مولا بخش صاحب " " " " |
| | " امور عامہ | سید مسعود مبارک شاہ صاحب " " |
| ۱۸- جماعت احمدیہ | " تبلیغ | شیخ عبد العزیز صاحب دوکاندار کوٹ ڈسکہ ضلع سیالکوٹ |
| ڈسکہ | " مال | مولوی عبد العزیز صاحب واقف زندگی جماعت احمدیہ ڈسکہ |
| ضلع سیالکوٹ | " تعلیم و تربیت | چوہدری شکر الٰہی صاحب پنشنر " " سیالکوٹ |
| | " امور عامہ | " احمد مسعود نصر اللہ خان صاحب " " " |
| ۱۹- جماعت احمدیہ | پریذیڈنٹ | سید عابد حسین صاحب جماعت احمدیہ محمود آباد |
| محمود آباد | سیکرٹری تعلیم و تربیت | چوہدری ماسٹر فضل کریم صاحب جماعت محمود آباد تھرپارکر سندھ |
| ضلع تھرپارکر | سیکرٹری مال | منشی عبد العزیز صاحب " " " |
| سندھ | سیکرٹری تبلیغ | مولوی رحمت اللہ صاحب " " " |
| | سیکرٹری امور عامہ | شیخ عابد علی صاحب " " " |
| ۲۰- جماعت احمدیہ | " تبلیغ | صاحبزادہ عبد السلام صاحب جماعت احمدیہ نورنگ بنوں |
| سرائے نورنگ | " مال | " محمد احمد صاحب " " " " |
| بنوں | " تعلیم و تربیت | خالد احمد صاحب واقف زندگی " " " " |
| | امام الصلوٰۃ و امین | صاحبزادہ محمد طیب صاحب " " " |
| | محاسب | " محمود احمد صاحب " " " |
| ۲۱- جماعت احمدیہ | امین | شیخ مظفر الدین صاحب مالک امپیریل الیکٹرک سٹور پشاور صدر |
| پشاور | سیکرٹری مال | مرزا عبد المجید صاحب سپرنٹنڈنٹ جی۔ ٹی۔ بس سروس پشاور |
| | " دعوۃ التبلیغ | محمد الطاف ہیڈ کلرک سنٹرل سرکل P.W.D. پشاور |
| | " تعلیم و تربیت<br>" وصایا | حکیم مرغوب اللہ صاحب کلرک دفتر چیف انجینئر P.W.D. " |
| | " امور عامہ | خان محمد خواص خان صاحب اسسٹنٹ سیکرٹری P.W.D. پشاور سرحد |
| | محاسب<br>سیکرٹری ضیافت | گل زمان خان صاحب ریڈیو انجینئر پشاور دفتر ریڈیو پاکستان پشاور |
| | آڈیٹر | چوہدری فضل الرحمٰن صاحب گا ڈیپو پشاور صدر |
| ۲۲- جماعت احمدیہ عالم گڑھ ڈاکخانہ خاص ضلع گجرات | پریذیڈنٹ | مولوی غلام محمد صاحب عالم گڑھ ڈاکخانہ خاص ضلع گجرات |
| | سیکرٹری مال | میاں سخی محمد صاحب سیکرٹری مال " " " |
| ۲۳- جماعت احمدیہ | پریذیڈنٹ | ملک جلال الدین صاحب موضع بدین ڈاکخانہ خاص ضلع حیدرآباد سندھ |
| موضع بدین | سیکرٹری تبلیغ | ملک مولوی منیر احمد صاحب " " " " |
| ڈاکخانہ ضلع | " مال | " ظہور احمد صاحب " " " " " |
| حیدرآباد سندھ | " امور عامہ | " " " " " " " |
| | " تعلیم و تربیت | ملک جمال الدین صاحب " " " " " |

(باقی)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

(بقیہ صفحہ ۴)

مختلف معنوں کے ساتھ مختلف علوم میں حسب ضرورت استعمال ہو سکتا ہے۔

(۶) سائنسی اصطلاحات کی طرح علامات بھی اپنی اصول کے ماتحت مقرر کی جائیں۔ یعنی عالمگیر طور پر مروجہ علامات (مثلاً علم ہندسہ میں مثلث کے لئے علامت △) کو قبول کر لیا جائے اور جہاں نئی علامات مقرر کرنے کی ضرورت پیش آئے۔ وہاں مثق نمبر ۳ و نمبر ۴ میں بیان کردہ اصول کو مدنظر رکھا جائے۔

بعض جگہ حروف تہجی کو بطور علامت کے استعمال کیا جاتا ہے۔ رومن میں چونکہ حروف تہجی کے دو صورتیں ہیں، بڑی (Capital) اور چھوٹی (small) اسلئے انگریزی میں بعض چیزوں کے لئے بڑے حروف اور بعض کے لئے چھوٹے حروف مقرر کر لئے گئے ہیں۔ لیکن ہمارے رسم الخط میں حروف تہجی کی ایک ہی صورت ہے۔ اس لئے ہمیں کوئی اور طریقہ اختیار کرنا پڑے گا۔ مثلاً بعض چیزوں کے لئے ہم متحرک حروف بطور علامت کے مقرر کر دیں۔ یا بعض چیزوں کے لئے نسخ رسم الخط میں حروف لکھیں اور ان کے مقابل بعض کے لئے نستعلیق میں۔ یا یہ کہ ہم بعض چیزوں کے لئے اپنے حروف تہجی کی ایک تعداد مخصوص کر دیں۔ اور باقی تعداد دوسری چیزوں کے لئے بطور علامت کے استعمال کریں۔ جیساکہ calculus والوں نے مبدل (Variable) اور غیر مبدل (Constant) مقداروں کو ظاہر کرنے کے لئے حروف تہجی کو مخصوص کر دیا ہے۔ بعض انگریزی حروف میں سے پہلے حروف غیر مبدل مقداروں کے لئے استعمال کئے جاتے ہیں اور آخری حروف مبدل مقداروں کے لئے۔

(۷) چونکہ ہمارے ملک میں انگریزی اصطلاحات دیر سے مروج ہیں اور اعلےٰ تعلیم یافتہ لوگ ان کے عادی ہو چکے ہیں۔ اسلئے ابتدا میں جہاں ضروری ہو انگریزی اصطلاحوں کو بطور متبادل اصطلاحات کے قائم رہنے دیا جائے اور رفتہ رفتہ جب ہم عربی اصطلاحات کے عادی ہو جائیں تو انکو رخصت کر دیا جائے۔ اسکے بعد وضع اصطلاحات کے طریق کو لیتا ہوں (۱) میرے نزدیک یہ اہم کام کسی واحد فرد، انجمن یا ادارہ کے سپرد نہیں ہونا چاہیئے۔ اور نہ ہی اس ضمن میں کسی فرد واحد یا ادارہ کی رائے یا کوشش کو کسوٹی تسلیم کرنا چاہیئے۔ یہ کام ملک کی تمام یونیورسٹیوں اور علمی و فنی اداروں کے نمائندوں اور مشہور اہل علم حضرات پر مشتمل ایک جامع کمیٹی کے سپرد ہونا چاہیئے۔

(۲) یہ کمیٹی سب سے پہلے وضع اصطلاحات کے اصول قائم کرے اور ملکی رائے کو ان اصول کے متعلق طلب کرے۔ اور اگر عربی میں اصطلاحات وضع کرنے کے لئے دیگر اسلامی ممالک بھی پاکستان کا ساتھ دیں تو بین الاممالکی نمائندوں کو مذکورہ بالا کمیٹی میں شامل کیا جائے اور تمام ممالک کے اہل الرائے اصحاب کے مشورہ سے کمیٹی استفادہ کرے۔

۳۔ جب اصول مکمل طور پر طے ہو جائیں۔ تو طے شدہ طریق کار کے مطابق وضع اصطلاحات کا کام شروع کیا جائے

۴۔ ہمارے ملک میں یونیورسٹی سلیبس بھی نظر ثانی کے محتاج ہیں۔ اسلئے یونیورسٹی سلیبسوں پر مناسب تبدیلیوں کے بعد نئی اصطلاحات بنانے کا کام بالکل ابتدائی درجوں سے شروع کیا جائے اور رفتہ رفتہ اعلےٰ درجوں کی طرف رجوع کیا جائے۔

(۵) یہ اصطلاحات تمام ملک میں رائج ہوں اور ہر یونیورسٹی ان کو اپنانے کی پابند ہو۔ اور اگر یہ کام بین الممالکی سطح پر ہو تو تعاون کرنے والے تمام ممالک ان اصطلاحات کو قبول کریں۔

اس کام کی ابتدا اور تکمیل سے تاخیر کو ہر ممکن طریق پر دور رکھا جائے۔ وآخر دعونا ان الحمد للہ رب العالمین

---

الفضل میں اشتہار دینا
کلید کامیابی ہے۔

## اعلان نکاح

میری دختر مشتاق اختر کا نکاح ہمراہ مبارک احمد ولد قریشی عبد العزیز صاحب آف نیروبی بعوض ۶ ہزار شلنگ حق مہر مورخہ ۱۱ اگست ۱۹۵۰ء کو بمقام ٹانگا مکرم جناب سید ولی اللہ شاہ صاحب مبلغ سلسلہ عالیہ احمدیہ انچارج ٹانگا مشن نے پڑھا۔

احباب جماعت خصوصاً درویشان قادیان سے درخواست ہے کہ وہ اس تعلق کے جانبین کے لئے مبارک و بابرکت ہونے کے لئے دعا فرمائیں۔

خاکسار مرزا یعقوب بیگ پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ ٹانگا

## تحصیل گوجرانوالہ کی جماعتیں توجہ کریں

سید محمد یوسف شاہ صاحب جماعت ہائے ضلع گوجرانوالہ کا معائنہ کر رہے ہیں۔ تحصیل حافظ آباد اور وزیر آباد کی جماعتوں کا معائنہ ختم ہو چکا ہے۔ تحصیل گوجرانوالہ کی جماعتیں ابھی تک قابل معائنہ ہیں۔ تمام عہدہ داران جماعت ہائے احمدیہ تحصیل گوجرانوالہ نوٹ فرمالیں کہ شاہ صاحب تحصیل گوجرانوالہ کا معائنہ ۲۰ اگست سے ۳۰ اگست تک کریں گے تمام سیکرٹری صاحبان خصوصاً سیکرٹریان مال اپنا اپنا ریکارڈ مکمل کر رکھیں۔ تاکہ تمام کارروائی کو چیک کیا جا سکے۔ منیر احمد امیر جماعت احمدیہ ضلع گوجرانوالہ

## ترسیل چندہ کے متعلق ضروری اعلان

پیشتر ازیں کئی مرتبہ اطلاع دی جا چکی ہے کہ ہر ماہ جماعت کے چندہ جات اسی ماہ کی ۲۰ تاریخ تک دفتر محاسب ربوہ میں پہنچ جایا کریں۔ مگر اکثر جماعتیں اس کے مطابق عمل نہیں کر رہیں۔ اس وجہ سے ماہوار بقایا میں اکثر جماعتیں بقایا دار رہ جاتی ہیں۔ اس لئے تاکیداً لکھا جاتا ہے کہ متعلقہ عہدہ داران آئندہ اس امر کو ملحوظ رکھیں کہ چندہ جات کی رقوم ہر ماہ کی ۲۰ تاریخ بہرحال مرکز میں پہنچ جانی چاہئیں۔

(نظارت بیت المال ربوہ)

## چندہ جلسہ سالانہ

جلسہ سالانہ کی بنیاد سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے رکھی ہے اور اسی زمانہ سے چندہ جلسہ سالانہ بھی علیحدہ وصول ہوتا رہا ہے۔ یہ چندہ بھی دیگر لازمی چندوں کی طرح لازمی قرار دیا جا چکا ہے اور اس کی شرح ایک ماہ کی آمد پر دس فیصدی ہے وہ اصحاب جنہیں حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی جاری فرمودہ "تحریک ستمبر" میں شامل ہونے کی سعادت نصیب ہوئی ہے وہ تو چندہ جلسہ سالانہ ماہوار اقساط میں ادا کر رہے ہیں۔ مگر ایسے احباب جو ابھی تک اس تحریک میں شامل نہیں ہو سکے اگر وہ بھی چندہ جلسہ سالانہ واجب الادا مناسب اقساط میں ماہانہ چندہ کے ہمراہ ارسال مرکز کرتے رہیں تو جلسہ سالانہ کے انعقاد سے قبل وہ اپنے اس فریضہ کی ادائیگی سے سبکدوش پائیں گے اور اس طرح صدر انجمن احمدیہ جلسہ کے انتظامات بسہولت سرانجام دے سکے گی

نظارت بیت المال عہدہ داران مقامی سے خواہش کرتی ہے کہ وہ اس طریق کو عملی جامہ پہنا کر عنداللہ ماجور ہوں۔

نظارت بیت المال ربوہ ضلع جھنگ

## احباب

خالص سونا چاندی کے قیمتی زیورات نہایت عمدہ تیار کرانے کے لئے شیخ عزیز الدین احمد اینڈ سنز احمدی زرگران اندرون موچی گیٹ چوک نواب صاحب لاہور کی خدمات حاصل کریں ہم نے ان کو نہایت مخلص دیانتدار وعدہ کے پابند اور امین پایا۔ ہر جگہ دوکان بند رہتی ہے

خان صاحب شیخ جلال الدین ایگزیکٹو آفیسر حرمی۔ میاں غلام محمد صاحب اختر پرسنل آفیسر ریلوے لاہور

سپاری پاک

مستورات کی جوانی اور تندرستی کی محافظ

قوت طمث زیادہ کر ... سفید طوبت ... دور ... کو دور کر کے قرار حمل کی استعداد پیدا کرتی ہے

جریان اور سیلان ... کی شکایت دور کر کے قوت پیدا کرتی اور جسم کی رونق بڑھاتی ہے

عورتوں اور مردوں کے لئے یکساں مفید ہے

قیمت فی ڈبیہ چھ روپے

طبیہ عجائب گھر پوسٹ بکس ۹ ... 

## اہل اسلام کس طرح ترقی کر سکتے ہیں

کارڈ آنے پر

مفت

عبد اللہ الہ دین سکندرآباد (دکن)

## بہترین علمی خزانہ

| | |
|---|---|
| ترجمۃ القرآن انگریزی جلد دوم از حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ | ۱۰-۰-۰ |
| اسلام اور ملکیت زمین " " " | ۲-۸-۰ |
| نظام نو (انگریزی) " " | ۱-۴-۰ |
| تفسیر سورۃ کہف " " | ۱-۸-۰ |
| پیغام احمدیت " " | ۰-۴-۰ |
| سیرت سیدالنساء حضرت ام المومنین حصہ دوم | ۳-۰-۰ |
| آپ بیتی از حضرت میر محمد اسمٰعیل صاحب | ۳-۰-۰ |
| کرنہ کر " " | ۰-۵-۰ |
| مقطعات قرآنی " " | ۰-۸-۰ |
| ۸۵۰۰ زریں اقوال مجلد | ۶-۰-۰ |

مکتبہ تحریک
(تحریک جدید کا اپنا ادارہ)
متصل دیوار یونیورسٹی انارکلی لاہور

تریاق اٹھرا حمل ضائع ہو جاتے ہوں یا بچے فوت ہو جاتے ہوں۔ فی شیشی ۲/۸ روپے مکمل کورس ۲۵ روپے دواخانہ نورالدین جودھا مل بلڈنگ [illegible]

Digitized by Khilafat Library Rabwah

# شمالی کوریا جدید ترین روسی اسلحہ استعمال کر رہا ہے

ٹوکیو ۲۲ اگست:- ٹوکیو میں جنرل میکارتھر کے ہیڈکوارٹر میں موصول شدہ اطلاعات مظہر ہیں کہ شمالی کوریا والے جدید ترین روسی اسلحہ استعمال کر رہے ہیں۔ جن میں سے بعض تو بالکل تازہ کارخانے سے نکلے ہوئے ہیں۔ حاصل شدہ سامان میں ایسی روسی مشین گنیں بھی ہیں۔ جن پر ۱۹۵۰ء کی مہر لگی ہوئی ہے۔ اطلاع ملی ہے کہ حملہ آوروں کو ۵۰ ٹن والے اسٹالن ٹینکوں کی بھی کچھ تعداد ملی ہے اگرچہ اب تک یہ ٹینک محاذ پر نظر نہیں آئے ہیں۔ (اسٹار)

# پاکستان اور دیگر ممالک سے لبنان کے تعلقات

بیروت ۲۲ اگست:- مغربی جرمن کے اہلِ صنعت و تجارت کی فیڈریشن نے لبنانی حکومت سے ان اشیاء کی فہرست طلب کی ہے۔ جو جرمن سامان کے تبادلہ میں مغربی جرمنی کو برآمد کر سکتی ہے

روم میں متعین لبنانی سفیر نے اس گفت و شنید کے بارے میں ایک رپورٹ بھی روانہ کی ہے۔ جو مغربی جرمنی سے تجارتی معاہدہ کے لئے بون میں ہو رہی ہے۔ رپورٹ میں بتایا گیا ہے۔ کہ یہ بات چیت کافی مراحل طے کر چکی ہے۔ لبنان اس دوستانہ معاہدہ کا بھی مسودہ تیار کر رہا ہے۔ جو پاکستان سے کیا جانے والا ہے۔ وزارت خارجہ نے لبنانی مجلس وزراء سے کہا ہے۔ کہ حال ہی میں چین سے جو دوستانہ معاہدہ ہوا ہے۔ اس کی توثیق کر دی جائے۔

وزارت کے ایک ذمہ دار ذریعہ نے اسٹار کو بتایا۔ کہ اردن میں لبنانی سفیر مسٹر ادیب النحاس کو اس کی اجازت دے دی گئی ہے۔ کہ وہ اردنی حکومت سے ایک ثقافتی معاہدہ کی بات چیت شروع کر دیں۔ اس معاہدہ کی خواہش خود اردن کی حکومت نے ظاہر کی تھی (اسٹار)

## شام میں انجنیروں کی جبری بھرتی

دمشق ۲۲ اگست: شام کے تمام ایسے انجنیروں کو جو ۱۹۱۸ء اور ۱۹۲۶ء کے درمیان پیدا ہوئے ہیں۔ اور جو سڑکوں کی تعمیر، ریل اور عمارتوں کی تعمیر اور بجلی کے کام سے واقف ہیں۔ ایک سال کے لئے شام کی فوج میں جبری طور پر بھرتی کیا جائے گا۔ (اسٹار)

# کیا مسئلہ فلسطین جلد طے ہو جائے گا۔

بیروت ۲۲ اگست:- خیال کیا جاتا ہے۔ کہ امریکی سفیر متعینہ بیروت مسٹر ہنکرسن نے خارجی امور کے لبنانی ڈائرکٹر کو اسکندریہ روانہ ہونے سے پہلے مطلع کر دیا ہے کہ امریکہ کو امید ہے۔ کہ بین الاقوامی صورت حال کے پیش نظر فلسطین میں امن کی بحالی کا مسئلہ جلد ہی طے ہو جائے گا۔

معلوم ہوا ہے کہ مسٹر ہنکرسن نے اپنی حکومت کی اس امید کا بھی اظہار کیا کہ مفاہمتی کمیشن کے ذریعہ مصالحت ممکن ہو سکے گی۔ مفاہمتی کمیشن گذشتہ ایک ہفتہ سے فلسطین میں پائدار امن کا کوئی طریقہ تلاش کرنے کے لئے عرب ممالک کا دورہ کر رہا ہے۔ وزارت خارجہ کے ایک ذمہ دار حلقہ نے اسٹار کو بتایا کہ عرب ممالک اس وقت تک اسرائیل سے مصالحت پر آمادہ نہیں ہوں گے جب تک کہ فلسطینی پناہ گزینوں کے مسئلہ کا تصفیہ نہیں ہو جاتا انہوں نے یہ بھی کہا کہ اگر فلسطین کا مسئلہ منصفانہ طور پر حل کر دیا گیا تو عرب ممالک مفاہمتی کمیشن کی تجاویز پر غور کرنے کو تیار ہوں گے (اسٹار)

## روسی جٹ جہازوں کے راز

واشنگٹن ۲۲ اگست: امریکی محکمہ دفاع کے ایک ترجمان نے اس پر تبصرہ کرتے ہوئے کہ روس اپنے جٹ جہازوں کو کوریا کے میدان جنگ سے دور رکھ رہا ہے۔ کہا کہ اس کی وجہ یہ ہے کہ روسی یہ نہیں چاہتے کہ اس کے تازہ ترین ڈیزائن مغرب واقف ہو جائے اور نہ وہ ان طیاروں کے گرائے جانے کا خطرہ مول لینا چاہتے ہیں۔ ترجمان نے بتایا کہ دوسری وجہ یہ ہے کہ ان جٹ طیاروں کو خود روسیوں یا چینی ہوابازوں کو چلانا ہوگا اور روس کو اپنا یہ ڈھونگ برقرار رکھنا مشکل ہو جائیگا۔ کہ وہ کوریا میں مداخلت نہیں کر رہا ہے۔ (اسٹار)

## آبدوز کا پتہ لگانے والا "نیا آلہ"

لندن ۲۲ اگست۔ آبدوز کشتی جو طویل عرصہ تک پانی کے اندر رہ سکتی ہے۔ اور جسے مستقبل کی جنگ میں آبی جہازوں کے لئے بہت بڑا خطرہ تصور کیا جاتا ہے اب اس کا جواب بھی تیار ہو رہا ہے۔

برطانیہ اور امریکہ کے درمیان نئے آلوں کے خاکوں کا تبادلہ ہو رہا ہے۔ اور امریکی بحریہ کے گشتی طیاروں میں پتہ لگانے والے نئے آلے لگائے جا رہے ہیں برطانیہ کے طیارے کچھ عرصہ سے اس آلہ سے

# مونگ پھلی سے مصنوعی اُون تیار کی جائیگی؟

لندن ۲۲ اگست:- مونگ پھلی سے مصنوعی اون بنانے کے لئے اسکاٹ لینڈ میں ۲۰,۰۰۰,۰۰۰ پاؤنڈ کے خرچ سے ایک کارخانہ بنایا جا رہا ہے۔ آئندہ سال سے تجارتی ضرورتوں کے لئے یہ اون تیار ہونے لگے گا۔ امپیریل کیمکل انڈسٹریز یہ نیا اون بنا رہے ہیں۔ اس کا نام آرڈل ہو گا۔ اس کمپنی کے ڈائرکٹر جے پی۔ ڈکسن کا دعویٰ ہے۔ کہ اس میں اون کی ساری خوبیاں موجود ہیں۔ سوا اس کے کہ نمی کی حالت میں یہ اصلی اون سے ذرا کمزور ثابت ہوا ہے۔ اون کی تمام خوبیوں کے علاوہ یہ سکڑتا نہیں۔ اس میں شکن نہیں پڑتا۔ اور کیڑے اسے خراب نہیں کریں گے۔

اس کا دھاگہ دبیز قالین سے لیکر باریک ترین حجم تک میں تیار کیا جا سکتا ہے۔ اسے سوت اور مصنوعی ریشم میں ملاکر ایک اور نیا کپڑا بھی تیار کیا جا سکتا ہے۔ شروع میں اس سے ہلکے قسم کے اونی لباس تیار کئے جائیں گے۔ توقع ہے کہ اس وقت جو کارخانہ تیار ہو رہا ہے۔ اس میں ۱۰,۰۰۰ ٹن آرڈل سالانہ تیار کیا جا سکے گا۔ ایک ٹن مونگ پھلی سے ۵۰۰ پاؤنڈ کپڑا تیار ہو سکے گا اور مونگ پھلی کا صرف کچھ حصہ ضائع ہوگا۔ باقی فضلہ مویشیوں کو چارہ کے طور پر دیا جائے گا۔ توقع ہے کہ پہننے والے کو اس نئے کپڑے اور اون میں کوئی فرق نہیں معلوم ہوگا۔ سوا اس کے کہ اس میں گرمی زیادہ ہوگی۔ یہ اصلی اون سے زیادہ سستا بھی ہوگا (اسٹار)

## عالمی ادارہ صحت کا نائب ناظم

لیک سکسس ۲۲ اگست: صدر دفتر عالمی ادارہ صحت نے ڈاکٹر پیری ڈورول کا تقرر بطور نائب ناظم منظور کر لیا ہے۔ خبر ملی ہے کہ ڈاکٹر صاحب موصوف کو ایشیائی ممالک میں عام بیماریوں اور وبائی امراض کی روک تھام کا پچیس سال کا تجربہ ہے ۱۹۳۷ میں لیگ آف نیشنز کی طرف سے آپ چین میں وبائی امراض کے استیصال پر مامور کئے گئے تھے۔ جہاں انہوں نے طاعون۔ ہیضہ۔ تپ محرقہ۔ چیچک اور خناق کی بیماریوں میں کافی حد تک قابو حاصل کر لیا تھا ڈاکٹر پیری ڈورول فرانسیسی النسل ہیں۔ دوسری جنگ عظیم کے دوران میں جاپانیوں نے انہیں ہند چینی میں مقید رکھا۔ ہند چین سے جاپانیوں کے جانے کے بعد ڈاکٹر صاحب نے ایک نا دیر اس ملک کے طبی اداروں کو منظم کیا۔ اور ان کی نگرانی ویٹ نام۔ لاؤس اور کمبوڈیا کی حکومتوں کے سپرد کر دی۔ آپ نے ہندوستان۔ برما اور جاوا میں طبی مشنوں کے ساتھ بھی کام کیا ہے۔ اور سنگاپور۔ بنکاک اور رنگون کی متعدد کانفرنسوں میں شرکت کی۔ اپنی نئی آسامی وہ عالمی ادارہ صحت کے ناظم اعلیٰ ڈاکٹر جی بروک چی شولم کے ساتھ کام کریں گے۔ (ی۔ س۔ ا۔ س)

## خلا کے ذرے ستاروں کی پرواز میں حائل ہونگے

لندن ۲۲ اگست۔ شہاب ثاقب نے شمالی کیوبک میں دنیا کا سب سے بڑا ستارہ ٹوٹنے کی وجہ سے پونے دو میل قطر کا غار بنا دیا ہے۔ اور اسی وجہ سے ان کے متعلق خبریں چھپنے لگی ہیں۔ اور ان کی وجہ سے خلا کے سفر کے منصوبہ بندوں کو دشواری کا امکان پیدا ہو گیا ہے۔ اس اندیشہ کو ماہرین غلط بتاتے ہیں کہ تیز رفتار شہاب ثاقب چاند کا سفر ناممکن بنا دیں گے۔ اس لئے کہ ان کے حساب کے مطابق تصادم کا بہت کم خطرہ ہے۔ لیکن سائنس دان گیوڈون پرکٹ کو اندیشہ ہے کہ وہ زیادہ دور افتادہ ستاروں کو سفر متعلق ہوگا۔ ستاروں کے درمیان اس قدر "کھٹ کھٹ" ذرات ہیں۔ کہ ہر سیکنڈ میں تین دفعہ ان سے تصادم کی وجہ سے راکٹیں بری طرح سوراخ پیدا ہو جائیں گے (اسٹار)

## منچوریا اور چین میں روسی ایجنٹ

ہانگ کانگ ۲۲ اگست: "ہزاروں کی تعداد میں روسی مشیر منچوریا اور چین کے طول و عرض میں پھیل چکے ہیں" یہ رائے ہے ان دو چینی تاجروں کی جو حال ہی میں یہاں پہنچے ہیں۔ ان میں سے ایک نے جس کو اپنے کاروبار کے سلسلہ میں کتنے ہی سرکاری و غیر سرکاری اقتصادی اور تجارتی اداروں میں جانے کا اتفاق ہوا ہے کہا کہ اشتراکی چین اور منچوریا میں مشکل سے ہی کوئی صنعتی یا تجارتی ادارہ ہوگا جہاں روس کسی نہ کسی حیثیت سے موجود نہ ہوں جہاں سے اُن کو معقول تنخواہ بھی ملتی ہیں۔ جن کارخانوں۔ ملوں اور دوکانوں میں یہ مشیر مسلط ہو گئے ہیں۔ ان کے مالکوں کو مجال نہیں ہے۔ کہ ان کے مشورہ کے بغیر ایک قدم بھی اٹھا سکیں۔ بہت سے مشیر تو بعض کمپنیوں میں حصہ داروں کی حیثیت سے بھی شامل ہو گئے ہیں۔ ان مشیروں کا سب سے زیادہ اجتماع ڈارین میں ہے جہاں پر کئی بجلی کے سیمنٹ، شیشے کے ظروف اور کاسٹک سوڈا بنانے کے کارخانے قائم ہیں۔ (ی۔ س)

جو مشق بھی کر رہے ہیں۔ اس سے پہلے آبدوز کشتیاں .................. پانی کی سطح کے نیچے ہی سے تارپیڈو چھوڑ سکتی ہیں۔ مگر اب وہ ایسا نہیں کر سکتیں۔ (اسٹار)

حب اطہر (رجسٹرڈ):- اسقاط حمل کا مجرب علاج۔ فی تولہ ڈیڑھ روپیہ: مکمل خوراک گیارہ تولے پونے چودہ روپے ۱۳/۱۲/- :- حکیم نظام جان اینڈ سنز گوجرانوالہ